4775- مسلمان شخص سے تعلق رکھنے والی اور کافر و شرابی خاوند کی بیوی اسلام قبول کرنا چاہتی ہے

سوال

میں نے کچھ ماہ قبل اسلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا تھا اور میرے پاس قرآن مجید بھی ہے.جس کے مطالعہ میں مشغول ہوں اور میں.جس کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں وہ یہ کہ میں قرآن مجید کا انجیل سے موازنہ کر رہی ہوں ۔

میں تو تقریبا اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہوں لیکن مجھے دو بڑی مشکلیں درپیش ہیں :

پہلی :

میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کر رکھی ہے جوکہ بہت زیادہ نشہ کرتا ہے اور اس وقت کچھ بھی کام نہیں کرتا ، اور جب وہ نشہ کی حالت میں ہوتا ہے تو میں اسے بالکل پسند نہیں کرتی اور نہ ہی میں شراب نوشی کرتی ہوں تقریبا دو برس سے میں نے بالکل شراب نوشی ترک کر رکھی ہے میرا والد بھی شراب نوش تھا اور اب افسوس ہے کہ خاوند بھی شراب نوشی کرتا ہے ۔

خاوند سے میری محبت اس کے اخلاق اور تصرفات کی بنا پر ہے اور میں اب بھی جب وہ نشہ کی حالت میں نہیں ہوتا تو اس سے محبت کرتی ہوں ، اس لیے کہ جب وہ ہوش وحواس میں ہوتا ہے تو ایک افضل اور سخی انسان بن کر رہتا اور ہر وہ کام کرتا ہے جو اس کے دوست واحباب اور خاندان والے اسے کہیں ۔

ہمارے دو بچے بھی ہیں لیکن وہ بھی اس کی شراب نوشی کی وجہ سے تکلیف اور پریشانی میں ہیں ، اب اگر میں اسے چھوڑ دوں تو وہ پریشانی اور مشکل میں پھنس جائے گا اور اکیلا کچھ بھی نہیں کر سکتا اس لیے کہ اسے اس حالت میں اپنے آپ پر بہت ہی کم اعتماد ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں کیا کروں ؟

دوسری مشکل :

میرا ایک مسلمان دوست ہے جوکہ مجھ سے بہت ہی زیادہ چھوٹا ہے ہمارا ایک دوسرے سے تعارف تقریبا دو برس سے ہوا ہے اور اب میں اس سے محبت بھی کرنے لگی ہوں مشکل یہ ہے کہ وہ شادی شدہ ہے اور اس کے دو بچے بھی ہیں اور پھر وہ مجھ سے بہت زیادہ چھوٹا بھی ہے اور میرے خاوند کا دوست اور میں اس کی بیوی کی سہیلی ہوں ۔

میں نے ابھی تک اسے یہ نہیں بتایا کہ میں تیرے بارہ میں کیا محسوس کرتی ہوں لیکن جو کچھ ہوتا ہے اس کی بنا پر میں خوابوں کی دنیا میں جا پڑتی ہوں ،مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا صحیح نہیں اور میں ان عورتوں میں سے بھی نہیں جو کسی اور مرد کے لیے اپنے خاوند کو چھوڑ دیں ۔

لیکن میں تقریبا چھ برس سے زوجیت کی سعادت سے محروم ہوں اور ابھی تک مجھے موت بھی نہیں آئی ، میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں لیکن اس بات سے ڈرتی ہوں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد میرے دوست کے میرے بارہ میں خیالات بدل نہ جائیں ۔

اب تو ہم ایک دوسرے کے پاس جاتے اور ہر قسم کی تجارت سے لیکر دینی معاملات تک بات چیت کرتے ہیں ، میں اپنے اس دوست سے اپنے سے علیحدہ نہیں ہونے دینا چاہتی ۔ میرا یہ دوست دین پر بہت زیادہ کاربند ہے ۔

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے دین اسلام پر اطمنان کا حاصل ہونا بہت بڑی چیز ہے جوکہ مطالعہ اور قرآن مجید اور انجیل کے موازنہ کے بعد حاصل ہوا ہے اب آپ یہ نہ خیال کریں کہ اس کے بعد آپ اور کسی اطمنان وغیرہ کی محتاج ہیں ۔

اور جن مشکلات کا آپ نے ذکر کیا ہے ان کا تعلق تو آنے والے قدم اٹھانے سے ہے جوکہ حقیقی طور پر دین اسلام میں داخل ہو کر اس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے اسلامی زندگی پر عمل پیرا ہونا ہے ، ہمارے خیال میں اس اقدام میں حقیقی طور پر کوئی بھی مشکل حائل نہیں ۔

اب ہم آپ کی ان دونوں مشکلات کا علیحدہ علیحدہ مناقشہ کرتے ہیں :

پہلی مشکل :

اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اپنے نشئ خاوند کے بارہ میں کیا موقف ہوگا ؟

اس سلسلہ میں شرعی اوراسلامی حکم یہ ہے کہ آپ کے قبول اسلام کے فوری بعد آپ کی عدت شروع ہوجائے گی جوکہ مدت انتظار شمار ہوتی ہے ۔

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ :

ہمارے ہاں اس سلسلے میں یہ ہے کہ جب عورت اسلام قبول کرلے اوراس کا خاوند کافر ہواور پھر وہ بھی مسلمان ہوجائے تووہ عدت تک اپنی بیوی کا زیادہ حق دار ہے ، اوراگر عدت گزر جائے توپھر اس پر خاوند کا کوئی حق نہیں ۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اگرخاونداور بیوی میں سے کوئی ایک بھی دخول سے پہلے اسلام قبول کرلے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گی ، اوراگر دخول کے بعد اسلام قبول کرے توپھر تین طہر(یعنی تین حیض) تک انتظار کیا جائے گا اھ

یہ اس وقت ہوگا جب عورت کو حیض آتا ہواوراگراسے حیض آتا ہی نہیں تواس وقت تین مہینے شمار ہوں گے تواگران تین ماہ میں دوسرا بھی اسلام قبول کرلیتا ہے تووہ اپنے نکاح پر باقی رہیں گے ۔ دیکھیں کتاب : تبیین الحقائق شرح کنزالدقائق جلد دوم باب نکاح الکافر۔

یہ اس لیے کہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے جائزنہیں کہ وہ کافر کی بیوی بن کر رہے ، اسلام بلند ہونے کے لیے آیا ہے اس پر کوئی اورغالب نہیں آسکتا توآپ خوداسلام قبول کریں اوراپنے خاوند پر بھی اسلام پیش کریں اگروہ بھی مسلمان ہوجاتا ہے توالحمدللہ ۔

اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کا اسلام قبول کرنا شراب نوشی کے ترک کرنے کا سبب بنے ، اوراگروہ اسلام قبول نہیں کرتا اورعدت ختم ہوجاتی ہے توپھر آپ اس سے علیحدہ ہوجائیں اوراسے چھوڑدیں ، اورپھر خاص کراس کی حالت بھی ناپسندیدہ سی ہے اورآپ اورآپ کی اولاد کے لیے اس کا نشہ وشراب نوشی بہت زیادہ تکلیف دہ ہے ۔

اورپھر اس کے ساتھ آپ کی زندگی بھی اجیرن بن چکی ہے جس کی آپ استطاعت نہیں رکھتیں توآپ کواس پر افسوس نہیں ہونا چاہیے ہوسکتا ہے اللہ تعالی اس سے بہتر آپ کو عطا کردے ، اورآپ کہ یہ کہنا کہ وہ اپنے معاملات کوچلا نہیں سکتا ، تویہ ایک ایسی چیز ہے جواس کے اپنے ہاتھ کی کمائی ہے اوراس نے خود ہی اپنے آپ پر یہ زیادتی کی ہے ، اگر جدائی اور تفریق ہوجاتی ہے تووہ مشکلات سے دوچار ہوکر واپس لوٹے گا اوراپنے آپ کو سنبھالے گا اورمتاثر ہوکر اسلام قبول کرلے گا تاکہ اپنی بیوی بچوں کے پاس واپس آسکے ۔

دوسری مشکل :

یہ توحقیقی طورپر بہت ہی خطرناک ہے اس لیے کہ یہ مرداوراجنبی عورت کے مابین غیر شرعی تعلقات پر مشتمل ہے جس میں وہ جوچاہیں باتیں کرتے ہیں جن میں کوئی بھی ضابطہ سامنے نہیں رکھا جاتا تواس غلط کام کی بنا پر ایک اورغلط کام پیدا ہوا ہے جوکہ محبت سے شکل اختیار کرچکا ہے ۔

اور یہ تعلق اور محبت یہاں تک جا پہنچی ہے کہ اب جدائی کا خدشہ و خطرہ پیدا ہوا ہے پھر اس کے ساتھ تعلق اور اسلام میں تفاضل بھی پیدا کرلیا گیا ہے ، تو یہاں پر ایسے تعلقات کا رہنا بہت سے خطرات اور نقصانات کا پیشہ خیمہ ہوسکتا ہے جسے ترک کرنا ضروری ہے ۔

اسلام میں داخل ہونا ایک ضروری اورواجب ہے اسی پر دنیا میں سعادت اور آخرت میں جہنم کی آگ سے نجات ہے ، اس پر مستزاد یہ کہ ہمیں اس بات پر تعجب ہے کہ (آپ کے کہنے کے مطابق) وہ شخص دین اسلام پر کس طرح بہت زیادہ کاربند ہے ، اور ایک عورت کے ساتھ غیر اسلامی اور غیر شرعی تعلقات بھی رکھے ہوئے ہے اور آپ کہتی ہیں کہ وہ آپ کا دوست ہے ۔

تو اس وقت آپ پرواجب ہے کہ آپ جلد از جلد اسلام قبول کرلیں اور اس شخص کو کسی مناسب طریقے سے نصیحت کریں (مثلا ای میل کے ذریعہ کوئی واضح اور واشگاف الفاظ میں اسے نصیحت کی جائے) اور آپ یہ پختہ یقین کرلیں کہ جب آپ اسلام قبول کرلیں گی تواللہ تعالی آپ کے لیے سب مشکلات آسان فرمادے گا اور آپ کو روزی بھی وہاں سے دے گا جہاں سے آپ سوچ بھی نہیں سکتیں اس لیے آپ اپنے رب والہ کو راضی کریں وہ آپ سے راضی ہوگا اور سب لوگ بھی آپ سے راضی ہوجائیں گے ۔

اللہ تعالی ہم سب کو اپنے محبوب کام کرنے کی توفیق دے اور ان کاموں کی راہنمائی کرے جس میں اس کی رضا ہو ۔

واللہ اعلم .